شرکا نے اسلامک سوسائٹی سے اپیل کی کہ وہ فوری طور پر ایک کمیٹی تشکیل دے، جس میں عالم اسلام کے منتخب افراد کی نمائندگی ہو اور یہ کمیٹی اسلامک انسٹی ٹیوٹ کے ساتھ مل کر تراجم قرآن کا جائزہ لے۔ شرکا نے تراجم قرآن کی ببلوگرافی کو ایک اہم کارنامہ قرار دیا اور اس کی اشاعت پر ریسرچ سینٹر کی تحسین کی۔ ریسرچ سینٹر نے لوگوں کو ببلوگرافی کے مطالعہ کی دعوت دی اور اپیل کی کہ اس سے متعلق کوئی مواد شامل ہونے سے رہ گیا ہو تو اس کی اطلاع بہم پہونچائیں سینٹر نے شرکا، کی توجہ اس جانب بھی مبذول کرائی کہ وہ اگلے منصوبہ کی تکمیل میں متعلقہ مواد کی فراہمی میں اپنا تعاون پیش کریں۔ (نیوز لیٹر استنبول، اپریل ۱۹۸٦ء)

حفظ وقرأت قرآن کا مقابلہ

مملکت سعودیہ نے اسلامی علوم کی نشر واشاعت کے لیے جو اقدامات کیے ہیں، ان میں حفظ وقرأتِ قرآن کا مقابلہ بھی شامل ہے۔ یہ مقابلہ سال میں ایک بار ہوتا ہے، جس میں متعدد اسلامی ممالک، تعلیمی مراکز اور مذہبی تنظیموں کے نمائندے شریک ہوتے ہیں، مقابلہ کا خرچ تقریباً ۳۰ لاکھ ریال (سعودی) ہے، جبکہ انعامات و ہدایا کی خطیر رقم اس کے علاوہ ہے۔

شرکا کو باعتبار صلاحیت پانچ طبقوں میں تقسیم کیا جاتا ہے، اور ہر طبقہ کے شرکا، کے لیے شرح انعامات مختلف ہوتی ہے، مجموعی طور پر اس مقابلہ میں ۸ لاکھ ۸۷ ہزار ریال (سعودی) بطور انعام تقسیم کیے جاتے ہیں۔

انعامی مقابلہ کا یہ سلسلہ ۸ سال سے جاری ہے، سال رواں کا مقابلہ ۱۷-۲۸ جمادی الاخری ۱۴۰۷ھ کو مکۃ المکرمہ میں منعقد ہوگا جس میں متعدد اسلامی ممالک اور اسلامی تنظیموں کی شرکت متوقع ہے (الرابطہ۔ جمادی الاخری ۱۴۰٦ھ اخبار العالم الاسلامی، مکۃ المکرمۃ، ۱۴ ربیع الآخر ۱۴۰۷ھ)

نابینا حضرات کے لیے بھی مصحف

مصر میں نابینا حضرات کو تلاوت کی سہولت بہم پہونچانے کی خاطر ان کے مخصوص رسم الخط بریل (Braille) میں قرآن کریم شائع کیا گیا ہے۔ یہ مصحف جامعہ ازہر کے اساتذہ، وزارت اوقاف کے ارکان اور ماہرین بریل (Braille) کی ایک مخصوص و منتخب ٹیم نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے۔

(الرابطہ، مکۃ المکرمہ - جمادی الاخری ۱۴۰٦ھ)